دیوبندی بریلوی فرق

شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ
ابو الصالح محمد فیض احمد صاحب اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ فیض مقالہ

التحقیق الکامل

فی

امتیاز الحق والباطل

المعروف

دیوبندی بریلوی میں فرق

از

حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی

کے پڑھنے میں اس کو صحیح پڑھنا چاہیئے اس خیال سے دو بارہ کلمہ
شریف پڑھتا ہوں دل پر تو یہ ہے کہ صحیح پڑھا جائے لیکن زبان سے
بے ساختہ بجائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کے اشرف
علی نکل جاتا ہے حالانکہ مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ اس طرح درست
نہیں بے اختیار زبان سے یہی کلمہ نکلتا ہے دو تین بار جب یہی صورت
ہوئی کو حضور کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں اور بھی چند شخص حضور کے پاس
تھے لیکن استنے میں میری یہ حالت ہوگئی کہ میں کھڑا کھڑا بوجہ اسکے
رقت طاری ہوگئی اور زمین پر گر گیا اور نہایت زور کے ساتھ ایک
چیخ ماری اور مجھ کو معلوم ہوتا تھا کہ میرے اندر کوئی طاقت باقی نہیں
استنے میں بندہ خواب سے بیدار ہوگیا۔ لیکن بدن میں بدستور بے حسی
تھی اور وہ اثر ناطاقتی بدستور تھا لیکن حالت خواب و بیداری میں حضور
ہی کا خیال تھا لیکن جب حالت بیداری کلمہ شریف کی غلطی پر خیال آیا
تو اس بات کا ارادہ ہوا کہ اس خیال کو دل سے دور کیا جائے اس واسطے
کہ پھر کوئی ایسی غلطی نہ ہو جائے باین خیال بندہ بیٹھ گیا اور پھر دوسری
کروٹ لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں لیکن پھر بھی یہ کہتا ہوں اللھم صل علے
سیدنا و مولانا و نبینا اشرف علی حالانکہ اب بیدار ہوں خواب نہیں لیکن
بے اختیار ہوں، مجبور، زبان اپنے قابو میں نہیں۔
اس خط میں جو لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صل علی سیدنا و نبینا

مولانا اشرف علی پڑھنے کا واقعہ لکھا ہوا ہے اس کے جواب میں
مولوی اشرف علی تھانوی نے جو عبارت لکھی وہ ہم سیف یمانی
سے نقل کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے۔ روئداد سیف یمانی
اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ
متبع سنت ہے

بریلوی

اہل سنت کے نزدیک لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور
صل اللھم سیدنا و نبینا اشرف علی کے خبیث اور ناپاک الفاظ کلمات کفر
ہیں خواب یا بیداری میں یہ الفاظ پڑھنا پڑھنے والے کے مغضوب الہی
ہونے کی دلیل ہے جو شخص ان کو بے اختیار ادا کرتا ہے وہ غلبۂ شیطانی
سے مغلوب ہو کر بے اختیار ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف اس سلب اختیار
کی نسبت کرنا اور یہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ نے اشرف علی تھانوی کے متبع سنت
ہونے کی طرف اشارہ کرنے اس کے اختیار کو سلب کر لیا تھا اور
اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ کلمات کفریہ اس کی زبان پر جاری کرائے
گئے تھے مزید غضب الہی اور عذاب خداوندی کا موجب ہے
اہل سنت کے نزدیک حالت مذکورہ اغواء اور ضلال شیطانی سے
ہے جس سے توبہ فرض ہے اگر خدانخواستہ قائل ایسی حالت میں توبہ سے پہلے
مرجائے تو ناری و جہنمی قرار پائے۔